Peshawar

Wednesday, February 1, 2012

6 ماہ میں خواتین پر تشدد کے 305 واقعات، عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ جاری

قتل 162، اغواء 19، گھریلو تشدد 23، خودکشی 42، غیرت کے نام قتل 16، زیادتی 4 اور دیگر تشدد کے 39 کیسز رپورٹ ہوئے

305 واقعات میں زیادہ کیسز قتل کے ہیں، خواتین پر تشدد کی روک تھام کیلئے موثر قانون سازی کی جائے، شبینہ ایاز

پشاور (جنرل رپورٹر) خواتین کے حقوق کیلئے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم عورت فاؤنڈیشن نے ششماہی رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق صوبہ بھر میں خواتین پر تشدد کے کل 305 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں قتل کے 162، اغواء کے 19، گھریلو تشدد کے 23، خودکشی کے 42، غیرت کے نام پر قتل کے 16، ریپ و گینگ ریپ کے 4 اور تشدد کے 39 کیسز شامل ہیں پشاور پریس کلب میں ششماہی رپورٹ جاری کرنے کے موقع پر عورت فاؤنڈیشن کی پراجیکٹ ڈائریکٹر شبینہ ایاز اور انچارج ڈاکٹر صلاح الدین نے کہا کہ جولائی تا دسمبر 2011ء تک صوبہ خیبر پختونخوا میں خواتین (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 16)

بقیہ نمبر 16 عورت فاؤنڈیشن

پر تشدد کے تین سو پانچ واقعات رپورٹ درج ہوئے ہیں جن میں زیادہ تر واقعات قتل کے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ واقعات صوبے کے مختلف اضلاع میں پیش ہوئے ہیں جن میں پشاور میں 85، مردان 38، نوشہرہ 32، چارسدہ 20، سوات 21، ڈی آئی خان 14، بنوں، کوہاٹ 9، چترال، لکی مروت، صوابی، ملاکنڈ اور ہری پور 7، کرک 6، ہنگو 5، دیر بالا، بونیر اور مانسہرہ 4، بٹگرام، لوئر دیر اور باجوڑ 3، کوہستان، ٹانک اور خیبر ایجنسی 2 اور تورغر، شانگلہ، ایبٹ آباد اور جنوبی وزیرستان میں ایک تشدد کا واقعہ رپورٹ کیا گیا ہے اور ان میں 218 دیہی جبکہ 87 شہری علاقوں میں واقعات سامنے آگئے ہیں انہوں نے کہا کہ مذکورہ کیسز میں 236 رجسٹرڈ، 18 غیر رجسٹرڈ ہیں جبکہ 51 کی معلومات ابھی تک نہیں کی گئی۔